از عدالتِ عظمیٰ

شری ڈی پی پاٹل

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 7 اپریل، 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت-پنشن-ملازم پنشن اسکیم میں تبدیل ہونے کا اختیار استعمال نہیں کر رہا ہے — سبکدوشی فوائد حاصل کرنے والا ملازم-دیر سے پنشن اسکیم میں تبدیلی کا دعوی-ٹریبونل کی طرف سے دعوی کی اجازت عدالت عظمیٰ کی طرف سے مسترد کردہ اپیل کنندہ کو پنشن کا فائدہ دینے والے ٹریبونل کے یونین آف انڈیا کے حکم کی اپیل پر-قرار پایا کہ ٹریبونل کے ذریعہ دیئے گئے پنشن کے حکم کو واپس لینے میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں تھی۔

کرشنا کمار بنام یونین آف انڈیا و دیگران، اے آئی آر (1990) ایس سی 1782 = جے ٹی (1990) 3 ایس سی 173، حوالہ دیا گیا۔

ملتوی-جب درخواست گزار بذاتِ خود پیش ہونے کا انتخاب کرتا ہے، تو عدالت سے توقع نہیں کی جاتی ہے کہ وہ فریقین کو التوا کی تاریخ کی اطلاع دے-ایک بار اطلاع دیے جانے کے بعد، یہ فریق کا فرض ہے کہ وہ بعد کی تاریخوں کو نوٹ کرے اور خود کو دستیاب کرے اور جب مقدمہ طلب کیا جائے تو پیش ہو۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: عبوری درخواست نمبر 3۔

میں سے

دیوانی اپیل نمبر 11380، سال 1996۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی کے او اے نمبر 268، سال 1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایچ ایل اگروال اور اروند کمار شرما۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے گوئل اور مسز شیلا گوئل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

20 اگست 1996 کے حکم نامے کے ذریعے ہم نے مدعاعلیہ یونین آف انڈیا کی اپیل کی اجازت دی اور درخواست گزار کو پنشن کا فائدہ دینے والے ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا۔ درخواست گزار نے حکم کو واپس لینے کے لیے موجودہ درخواستیں دائر کر دی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ چونکہ وہ ٹھیک نہیں تھا، اس لیے 13.8.1996 پر پیش نہیں ہو سکا جب اپیل ابتدائی طور پر درج کی گئی تھی اور اس سلسلے میں اس کی طرف سے اطلاع دی گئی تھی۔ اس کے بعد معاملہ 20.8.1996 پر درج کیا گیا لیکن انہیں اس طرح کی التوا سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ اس لیے وہ اس تاریخ کو حاضر نہیں ہو سکے اور معاملہ یک طرفہ طور پر نمٹا دیا گیا۔ جب درخواست گزار بذاتِ خود پیش ہونے کا انتخاب کرتا ہے، تو عدالت سے توقع نہیں کی جاتی ہے کہ وہ فریقین کو التوا کی تاریخ کی اطلاع دے۔ ایک بار اطلاع دیے جانے کے بعد، یہ فریق کا فرض ہے کہ وہ بعد کی تاریخوں کو نوٹ کرے اور خود کو دستیاب کرے اور جب مقدمہ طلب کیا جائے تو پیش ہو۔ تاہم، ہم نے جواب دہندگان سے مطالبہ کرتے ہوئے درخواست گزار کی شکایت سے خود کو مطمئن کرنے کا خیال رکھا کہ وہ ہمیں حیثیت کی وضاحت کریں۔

یہ تنازعہ اب مزید نیا یا غیر طے شدہ نہیں رہا۔ پنشن کے فائدے کے حق پر اس عدالت نے کرشنا کمار بنام یونین آف انڈیا و دیگران، اے آئی آر (1990) ایس سی 1782 - جے ٹی (1990) 3 ایس سی 173 میں غور کیا تھا۔ اس فیصلے کے بعد اس عدالت نے ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ درخواست گزار کا دعوی یہ ہے کہ اسے اختیار دینے کی آخری تاریخ میں توسیع کا علم نہیں تھا۔ یہ ان کا معاملہ ہے کہ وہ 30 نومبر 1975 کو سبکدوش اور انہیں توسیع شدہ تاریخ جاننے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ یہ ریکارڈ کے ذریعے غلط ثابت ہوتا ہے۔ پہلی بار اسے یکم جنوری 1973 تک بڑھایا گیا۔ اسے مزید 23 جولائی 1974 تک بڑھایا گیا؛ اس کے بعد، 25 جون 1975، 30 جون 1976، 3 جنوری 1977، 12 جولائی 1977، 17 اپریل 1978، 7 دسمبر 1978 تک اور آخری توسیع 31 دسمبر 1978 تک تھی۔ جب وہ ملازمت میں تھے، انہیں تین مواقع پر آپشن رجسٹر کرنے کا موقع ملا، یعنی یکم جنوری 1973، 23 جولائی 1974 اور جون 1975 کو۔ اس نے اس

وقت آپشن کا استعمال نہیں کیا۔ آپشن گریچوئٹی کے اصول کے حوالے سے تھا۔ اس نے سوچا کہ یہ ایک بہتر اصول ہوگا جو اس کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ اس نے سبکدوشی کے فوائد واپس لے لیے۔ بعد میں جب کئی افراد کو پنشن اسکیم دینے کی کوشش کی گئی تو وہ دیر سے آگے آئے اور کہا کہ انہیں 1991 تک توسیع کا علم نہیں تھا۔ جب ٹریبونل نے دیگر ان کو فائدہ پہنچایا تو وہ عرضی دائر کرنے آئے۔ مذکورہ بالا حقائق کے پیش نظر، یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ اسے پنشن کے فائدے کے اختیار کو استعمال کرنے کا کوئی نوٹس نہیں تھا۔ ان حالات میں ہمیں حکم کو واپس لینے کے لیے اس عدالت کے ذریعے جاری کردہ حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نظر نہیں آتی۔

اس کے مطابق عبوری درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔